29

اشوک کمار پروڈکشن کا

دُسانی دیسائی کا

سماج

समाज

تین سردار

तीन सरदार

رنجنا
مہی پال

اُدگھاٹن
اشوک کمار

سینما سمبندھی ہر قسم کی بہترین کتابیں ڈھونڈے ملنے کا صرف ایک ہی مقام
شری نارائن پستکالیہ - لال کٹڑہ - لاہوری گیٹ دہلی

سماج کے گانے

اِدھر آؤ پیارے نظر آزمائیں   تُو تیر آزما ہم جگر آزمائیں
مِلا کے نگاہیں جُھکا کے نگاہیں ۔ ہم ہمکو چاہو ہم تم کو چاہیں
کبھی ڈگمگا کے چلے بے پئے ہم ۔ کبھی مِل کے گائیں کہ تُو ہو نہ کیا غم
کبھی تھام کے دل بھریں ٹھنڈی آہیں ۔ تم ۔۔۔۔
اُدھر شمع کے چند آنسو جو ڈھلکے ۔ فدا ہو گیا دیکھو پروانہ جل کے
یونہی آؤ ہم بھی محبت آزمائیں

نمبر ۲

آ برنا مورے برنا ، راکھی باندھوں کہ ساون آیا
سُن بہنا بہنا تیرے بندھن نے باندھا یہ من رے
ایسا ہے یہ دن بھلائے نا بھولے چاہے جو کوئی بھلانا ۔
رہتے جُگوں تک رہے گا جگت میں بھائی بہن کا زمانہ
قسمت کوئی کھیل کھیلے جو ہم سے ، ہمکو نہیں بھول جانا
تجھ پہ سے وار دوں گی تن من یہ اپنا ۔ دیکھیگا سارا زمانہ

نمبر ۳

بالما ہو ہو بالما نینوں نے جُھولا ڈالا پلکوں کی چھاؤں رے
آ جُھول مورے ساون رے

تم تین میں ساون بجادوں ہر موسم کا رنگ
اِن میں آجا تو ہے چھپ کے جھولیں گھٹا کے سنگ
کبھی جاؤں گگن پہ اور کبھی دھرتی پر میں آجاؤں رے
کلہے نہ پیا تو ہے پکاروں اب تو ہو گئی بدنام
چڑھتے پینگ نہ ٹوٹے ڈوری تھام مرے گھنشیام
توری موری پریت لاگی ۔ کاہے میں چھپاؤں رے
جان گیا سارا گاؤں رے ۔ آ جھول....
کئی دن سے ساون برسنے ہے رم جھم (۴) ہوا جھومتی ہے گھٹا گا رہی ہے
اب ایسے میں بھی تم نہ آئے تو دیکھو
نظر روٹھنے کی قسم کھا رہی ہے
ہنسا کون یہ بجلیوں کی ادا سے ۔
برسنے لگے کس کے آنسو گھٹا سے
یہی پوچھتی ہے مرے دل کی دھڑکن
مگر کچھ بتاتے حیا آ رہی ہے ۔ کئی دن...
اُدھر تو ہے اور میں اِدھر ہوں تو کیا ہے
کہیں پھول سے اُس کی خوشبو جدا ہے
یہ مانا کہ ایسی نہیں کوئی دوری
پر اتنی بھی دوری تم ڈھا رہی ہے ۔

نمبر ۵

غم تو بنا میرے لئے غم نہ سہوں تو کیا کروں
سمجھا کوئی نہ غم میرا۔ چُپ نہ رہوں تو کیا کروں
ایسی لگی ہے غم کی آگ ہائے رے میری بے بسی
کہدوں تو جل اُٹھے زبان - اور نہ کہوں تو کیا کروں
درد ہے داستاں میری خاموشی ہے زباں میری
آنکھوں سے بن کے اشک غم، نہ بہوں تو کیا کروں

نمبر ۶

رُخصت لے دُنیا تیری محفل میری محفل نہیں
اس میں تیری کیا خطا میں ہی تیرے قابل نہیں
آئے جب دُنیا میں ہم تو ہنس کے قسمت نے کہا
تیری منزل اور ہے دُنیا تیری منزل نہیں
ہو چکا جب خون ہی دل کا تو پھر کیا فائدہ
کیوں کسی کا نام لوُں میرا کوئی قاتل نہیں
مت مجھے آواز دو اب ڈوب جانے دو مجھے
میں ہوں طوفاں کیلئے میرے لئے ساحل نہیں

(ختم شد)

تین سردار کے گیت

نمبر ۱

گھر بار جلا کر دُنیا نے مجبور بنا کر چھوڑ دیا
ساحل سے اُٹھا کر کشتی کو طوفان میں لا کر چھوڑ دیا
نہ جانے کب تلک مجھکو میری قسمت رُلائیگی
کسی دن زندگی بھی آنسوؤں میں ڈوب جائیگی
میرا ٹوٹا ہوا دل ہے نہ ساتھی ہے نہ منزل ہے
کہاں تک زندگی یوں ٹھوکریں در در کے کھائیگی
جہاں برباد میرا ہے اندھیرا ہی اندھیرا ہے
کسے معلوم تھا مجھ پر گھڑی ایسی بھی آئیگی
جیتے دل کو زہر پلائے۔ جفا کرے ستم ڈھالے
یہ دُنیا نقش اُلفت کیا میرے دل سے مٹائیگی
مجھے غم کا سہارا ہے یہ طوفاں بھی کنارا ہے
کسی دن میری بربادی مجھے منزل پہ لائیگی

نمبر ۲

۱) زندگی کی قسم۔ اُٹھ چکے ہیں قدم
ظلم کو ختم کر کے ہی دم لیں گے ہم

ہر خوشی زندگی کی ہے برباد کیوں ۔ رہ گئی جم کے ہونٹوں تک فریاد کیوں

کیونکہ ہیں ہم ستم ۔ زندگی ......

(۲) توڑ دیں گے مصیبت کی زنجیر کو ۔ اپنے ہاتھوں بدل لینگے تقدیر کو

ہے ابھی دم میں دم ۔ زندگی کی قسم ......

نمبر ۳

جی او جلانے والے جی ۔ لیا لے پیار کی ہو دنیا نئی

۱۔ تیکھے تیکھے نیناں تیرے ۔ کھیل رہے ہیں دل سے میرے

او متوالے او دل والے ۔ لوٹ لے دل کی خوشی ۔ جی او.....

۲۔ رُت مستانی بیت نہ جائے ۔ ایسی گھڑی پھر آئے نہ آئے

او متوالے او دل والے ۔ لوٹ لے دل کی خوشی ۔ جی او.....

نمبر ۴

جھوم لے او مستانے ۔ یہ دن ہیں بڑے سہانے ۔ کل کی کوئی نہ جانے

۱۔ انگ انگ میں جادو ڈولے ۔ جیئرا پیار کی بولی بولے

نین ہوئے دیوانے ۔ یہ دن ہیں.....

۲۔ سوئے دل میں پیار رسیلے ۔ جیون کو مدہوش بنالے

چھیڑ نئے افسانے ۔ یہ دن ہیں......

نمبر ۵

کوئی ہم سا قسمت کا مارا نہیں ہے

کہ دنیا میں کوئی سہارا نہیں ہے

۱۔ کریں غم کا اپنے کیا شکوہ کسی سے

ہمارا مقدر ہمارا نہیں ہے

۲۔ لگے پار کیسے محبت کی نیا ۔ بھنور ہی بھنور ہے کنارا نہیں ہے

۳۔ فلک پہ چمکتے ہیں لاکھوں ستارے

مگر اپنا کوئی ستارا نہیں ہے۔

نمبر ۱۲

ہے دل پہ ہا نفہ ۔ اِک دن کی بات ۔ ذرا سُن لو میری سرکار

سُن ہو اگر ۔ پھڑکے نہ جگر تو بات ہوئی بیکار

جنگل تھا بڑا ۔ اور میں تھا کھڑا ۔ ہاتھوں میں لئے تلوار

کوئی نکلے شیر ۔ جھٹ لوں میں گھیر ۔ اس تاک میں تھا ہوشیار

۱۔ اتنے میں مجھے لہراتی ہوئی ۔ بل کھاتی ہوئی

میری اور جھومتی آتی ہوئی ۔ شیروں کی دیکھی اِک جوڑی

من میں لے سینہ تان بھڑنے کی ٹھان ۔ اِک چیخ ہوا میں چھوڑی

وہ ڈٹ پڑے اور لپسا ڑے ۔ بچنا تھا بہت دشوار ۔ سُنتے ہو اگر....

۲۔ پر میں بھی نڈر ۔ بجلی سی نظر ، پتھر کا جگر

میری پیاری پیاری متواری تلی کمر ۔ زخمی تھی مگر

ہمت جو بڑھی ۔ طاقت جو لڑی ۔ دونوں کا اڑایا انگ انگ

گرے دونوں سنگ ۔ مجھ پہ تھا رنگ ۔ جم جم کے رہا ہر بار ۔ سُنتے ہو...

(ختم شد)

یہ نسخہ ایک مہاتما کا بتایا ہوا ہے۔ اسکی پہلی خوراک ہی اپنا چمتکار دکھاتی ہے

بل داتا

پنجاب سرکار سے رجسٹرڈ نمبر ۹۲۶ چکتسک ویدوشارد پنڈت امی لعل شرما کی تیار کردہ

جریان۔ احتلام نیز کمزوری کی تیر بہدف دوا

ہر انسان کی صحت وتندرستی کا دار ومدار اسکی منی پر منحصر ہے لیکن بری صحبت، کثرت مجامعت، دیر رات تک جاگنا وغیرہ وجوہات سے منی میں گرمی پہنچکر وہ پتلی ہو جاتی ہے۔ جس سے جریان (پیشاب یا پاخانہ کے ساتھ دھات کا جانا) احتلام (سپن دوش) کمر یا ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا۔ دل ودماغ کمزور وغیرہ وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں جنکو دور کرنے میں "بل داتا" نے ہندوستان میں نام پالیا ہے۔ منی دس روز کے استعمال سے ہی گاڑھی ہونے لگتی ہے۔ ہزاروں مریض روزانہ استعمال کر رہے ہیں۔ آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

قیمت ۲۰ روز کا پورا کورس -/9/2 محصولڈاک -/5/-

منگانے کا پتہ

ہری شنکر فارمیسی (M) لال کٹرہ، لاہوری گیٹ دہلی